السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء ملت بیضاء اسلام ایسے شخص کے حق میں جو کہ ایک شخص بنام فضل شاہ سکنہ پیر عبدالرحمن تحصیل شورکوٹ کا ہے اور وہ ایسے مسائل بیان کرتا ہے کہ خداوند تعالی اور رسول اللہ ﷺ میں کوئی فرق نہیں وہی احد اور وہی احمد ہے فقط میم کا پردہ ہے ورنہ خدا اور رسول کی ایک ذات ہے اور برابر ہی شان ہے بلکہ اولیاء اللہ بھی خدا ہیں بلکہ تمام مخلوق خدا کا عین ہے ہر چیز میں خدا ہے جیسے پنبہ دانہ جس کو ہندی زبان میں بنولہ اور پنجابی میں پیوہ کہتے ہیں کہ اول بنولہ ہے اور پھر بونے سے درخت پھول پھل پتے شاخیں وغیرہ ہے اور پھر کپاس اور اس سے وہی بنولہ نکل آتا ہے پس اسی طرح تمام مخلوقات اصل میں اللہ ہی ہے صرف نام متفرق طور پر رکھے ہوئے ہیں ورنہ وہی اللہ ہے اور وہی مخلوق ہے اور جیسے پانی کا قطرہ یا جھاگ کہ حقیقت میں وہی پانی ہے صرف نام کا فرق ہے اسے طرح خدا رسول و رسول خدا ہے اور اسے واسطے سب جہاں کا انتظام اولیاء اللہ اور رسول اللہ کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ خرافات بک بک کر بہت خلق اللہ کو گمراہ کرتا ہے اور وعظ سناتا ہے اور لوگوں کو مرید بناتا ہے اور جو اس کے خلاف کہے مریدوں سے کہتا ہے کہ یہ قتل کے لائق ہیں ان کو قتل کرو یہ کرو وہ کرو وغیرہ فتنہ وفساد مچاتا ہے اور عورتوں ہی میں مجلس اور بیٹھک کرتا ہے اور گلے میں پھول باندھ کر عورتوں کو کافیاں سنا سنا کر مکر وفریب سے پنجہ میں لاتا ہے بینوا توجروا السائل احمد ولد مراد ذات بدہوانہ : احمد بقام خود (احمد ولد مراد) گواہ شد گواہ شد (کرم خان نمبر دار) جناب والا محمود بدہوانہ : کرم خان نمبر دار موضع بدہوانہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب مسمی بتردید عقائد فضل شاہ

اقول بحمد اللہ وحسن توفیقہ وہو سبحانہ تعالی مایقول الظالمون علوا کبیرا، ازروئی کلام اللہ واحادیث رسول اللہ وفقہ وفتاوی وعقائد علماء اسلام اہل سنت وجماعت ایسا شخص بے شک وبے شبہ کافر دجال شیطان لعین مفسد ملحد زندیق ہے اور جو شخص ایسے آدمی سے میل جول کرے یا اس کو اپنا پیر بنائے وہ مردود کافر شرع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکاری ہے کیوں کہ شریعت کا پہلا رکن یہی کلمہ طیب ہے، جو لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ ہے جس کا مضمون یہ ہے کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی خدا ومعبود برحق نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ تعالی کے بھیجے ہوئے سچے رسول ہیں اور اذان وتشہد میں یہی گواہی ہے جو کہ ہر مصلی ہر نماز میں ادا کرتا ہے کہ اشہدان محمدا عبدہ ورسولہ یعنی میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ محمد ﷺ بے شک بندے غلام مملوک ہیں اس اللہ تعالی کے اور رسول اس کے اور اکثر عوام اور خواص یہی ہر ہر رکعت نماز میں عموما سورة اخلاص قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ پڑھتا ہے یعنی کہہ تو اے بندہ کہ اللہ ایک ہے اور اللہ بے نیاز بے پرواہ ہے نہ اس سے کوئی بنا اور نہ وہ کسی سے بنا اور کوئی بھی اس کے برابر نہیں یعنی نہ ذات میں نہ صفات میں اور اس لئے حضرت ﷺ کو ارشاد فرمایا کہ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ (مریم) یعنی مالک مدبر کا حکم پالنے والا آسمانوں کا اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ ہے اس کا پس تو اسی کی عبادت کر رک رہ اور صبر سہار کر کیوں کہ اس کے نام کا اور کوئی نہیں ہے یعنی وہی اکیلا یکتا خدا وحدہ لاشریک ہے اس کے نام میں بھی جو اللہ ہے کوئی شریک نہیں اور قرآن شریف میں ہے قُلْ مَن بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ الایتہ (مومنون) یعنی کہدے اے محمد ﷺ کون شخص ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا تصرف وانتظام ہے اور وہ بچاتا ہے اور اس سے کوئی چھوڑا نہیں سکتا یعنی اللہ تعالی کے سوا کوئی بھی جہاں کا منتظم ومتصرف نہیں وہی ہر چیز کا رکھوالا ہے اور اس کی پکڑ سے کوئی چھڑا نہیں سکتا اور فرمایا ہے وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یعنی وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور فرمایا وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ (سبا) یعنی تیرا رب ہر چیز کا نگہبان ہے اور نبی ﷺ کی نسبت فرمایا قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا اور فرمایا قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا (الجن) یعنی اے نبی تو کہہ دے کہ میں اپنے اور تمہارے نفس کے نفع ونقصان کا مالک نہیں ہوں اور فرمایا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (نساء) یعنی تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا اور فرمایا لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ یعنی خداوند تعالی کے امر میں تیرا کوئی دخل نہیں ہے پس مذکورہ بالا تقریروں کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالی اپنے نام اور ذات اور صفات میں واحد لاشریک تمام مخلوق کا آپ ہی مالک منتظم متصرف نگہبان معبود قادر مطلق ہے اور رسول خدا ﷺ اپنی ذات میں محض مملوک عبد بے اختیار رسول ہیں کہ بغیر حکم ومرضی الہی کے کچھ کر نہیں سکتے اور اسے طرح تمام انبیاء وملائک اللہ تعالی کے محتاج بندے ہیں نہ وہ خدا ہیں اور نہ خدا ہونے کا انہوں نے دعوی کیا، بلکہ ایک خدا کو خدا منوانے کے لئے تشریف لائے اور جس نے اس بات کو نہ مانا ان کو جہنم رسید کریا، اسی واسطے اللہ تعالی نے پیغمبروں اور فرشتوں کے حق میں فرمایا کہو مَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (انبیا) یعنی جو شخص ان میں سے اللہ تعالی کے سوائے خدا ہونے کا دعوی کرے ہم اس کو جہنم میں ڈالینگے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں اور فرمایا لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ (آل عمران) یعنی جس وقت یہود نے آنحضرت ﷺ سے کہا کہ آپ چاہتے ہیں کہ ہم تمہاری پوجا کریں اور تم کو خدا کہیں تو اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ کسی آدمی کو جس کو اللہ تعالی کتاب اور حکم اور نبوت عطا فرمائے لائق نہیں ہے کہ وہ لوگوں سے کہے کہ تم میرے پوجاری بنو یعنی مجھے خدا کہو بلکہ وہ یہی کہے گا کہ تم سب اللہ تعالی ہی کے بندے بن جاؤ اُسی کو ایک خدا مانو اور آگے فرمایا أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ یعنی کیا جب تم ایک خدا کے ماننے والے مسلمان بن گئے اور پھر وہ تمہیں کفر کا حکم کرے گا ہرگز نہیں کیوں کہ اپنے تئیں یا اللہ تعالی کے سوا کسی ملک وبنی وولی کو خدا کہنا کہلوانا امر بالکفر ہے اور اللہ پاک نے سورہ بنی اسرائیل میں ذکر فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کفار مکہ نے کئی محال باتوں کا سوال کیا جو بشری طاقت سے باہر تھیں تو آپ نے فرمایا کہ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا (بنی اسرائیل) یعنی پاک ذات ہے رب میرا جس کو ہر طرح اختیار ہیں میں نہیں ہوں مگر آدمی جو رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں جو حکم ہوتا ہے وہی بجالاتا ہوں اور آگے فرمایا کہ کافروں کو ایمان سے اسی بات نے روکا کہ وہ رسول کو بشر نہ سمجھتے تھے فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا (قمر) یعنی انہوں نے کہا کیا ہم جیسا آدمی ہمارا ہادی ہوگا پس کفر کیا اور پھر گئے اور إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا (یس) یعنی انہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر آدمی مثل ہمارے یعنی انہوں نے انکار کیا کہ رسول آدمی نہیں ہوتے بلکہ فرشتے یا اور کچھ ہوتے ہیں جس پر اللہ پاک نے کئی طرح سے ان پر رد فرمایا اور ثابت کیا کہ رسول بندے ہی انسانی جنس کے آدمی ہوتے ہیں صرف اللہ تعالی کی وحی پہنچانے کے لئے برگزیدہ کئے جاتے ہیں اور ان پر انواع واقسام کے فضل واحسان الہی ہوا کرتے ہیں جیسا فرمایا وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ الایتہ (ابراہیم) یعنی تمام نبی اپنی قوم کی طرف انہیں کی زبان میں وحی دیکر بھیجے گئے اور فرمایا رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ الایتہ (ابراہیم) یعنی ان قوموں کے رسولوں نے ان سے کہا نہیں ہیں ہم مگر آدمی مثل تمہارے لیکن اللہ تعالی اپنے بندوں سے جس پر چاہے فضل کرتا ہے کہ رسالت کے لئے اس کو منتخب کرلیتا ہے اور

ہم بغیر حکم الٰہی تمہارے پاس معجزہ بھی نہیں لاسکتے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ (الایۃ) یعنی اے نبی تو کہدے کہ میں کوئی نئی جنس کا رسول نہیں بلکہ اور رسل کی طرح میں بشر آدمی رسول ہوں اور فرمایا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ (کہف) یعنی کہدے کہ سوائے اس کے نہیں کہ میں مثل تمہارے بشر آدمی ہوں میری طرف وحی آتی ہے اور اللہ پاک نے فرمایا لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ یعنی اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر احسان فرمایا کہ انہیں کی جنس کا رسول ان میں بھیجا اور فرمایا هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ (جمعہ) یعنی اللہ تعالیٰ وہ ذات پاک صاحب کرم و فضل ہے جس نے ان پڑھ آدمیوں میں ان میں سے رسول کھڑا کردیا، اور ابراہیم علیہ السلام کی دعا کہ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ یعنی اے رب ہمارے ان میں سے ایک رسول کھڑا کر اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ یعنی محمد ﷺ رسول اللہ ہونے کے سوا اور کچھ خدا یا خدا کی مثل یا اس کی جزو غیرہ نہیں کہ ہمیشہ رہیں بلکہ اور رسل کی طرح یہ بھی فوت ہونگے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ یعنی بے شک تو بھی مرے گا اور وہ بھی مرنیگے اور فرمایا كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ یعنی ہر نفس موت کا ذائقہ لینے والا ہے اور بخاری شریف باب وفات النبی میں ہے کہ جب رسول ﷺ فوت ہوئے اور کئی آدمیوں نے آپؐ کی موت کا انکار کیا تو ابوبکر صدیق نے فرمایا من کان یعبد محمدا فان قدمات ومن کان یعبداللہ فھو حی یموت. یعنی جو شخص محمد ﷺ کی پوجا کرتا تھا پس اس کا خدا مر گیا اور جو اللہ تعالیٰ کو جو ہمیشہ زندہ اور قائم ہے پوجتا تھا پس اس کا خدا زندہ ہمیشہ قائم ہے اور اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ یعنی اسی پر جو ہمیشہ زندہ اور قائم بھروسہ رکھ مضمون بالا کا خلاصہ یہ ہے کہ تمام رسل وملائک اور ہمارے نبی محمد ﷺ اور تمام اولیا اللہ تعالیٰ کے بندے اور آدمیوں کی طرح آدمی ہیں لیکن ان پر اللہ تعالیٰ کا احسان وفضل ہے کہ انپر وحی اتری اللہ تعالیٰ کی رسالت کےلئے برگزیدہ کیئے گئے اور تمام خلق اللہ کو ان کے تابع ہونے کا حکم دیا اور جو ان کا حکم نہ مانے گا وہ جہنم کی سزا بھگتے گا اور اللہ کا نافرمان ٹھہرے گا اور جو ان کو بندہ اور بشر نہ کہے گا خدا یا خدا ی مثل یا اس کی جز سمجھے گا وہ بھی کافر مرتد اللہ کا نافرمان ٹھہرے گا اور وہ تمام لوازمات بشری واختیار وعجز میں عام آدمیوں کی طرح خداوند تعالیٰ کے محتاج ہیں یہاں تک کہ اس کے حکم بغیر معجزہ بھی نہیں دیکھا سکتے اور تمام آدمیوں کی طرح ان پر بھی موت فوت ہے صرف بقاء اللہ واحد لاشریک کو ہے جو کوئی اور سمجھے گا وہ گمراہ منکر قرآن وحدیث وتمام شرع الٰہی ٹھہرے گا بلکہ تمام صحابہ کرام اور اہل بیت عظام اور ائمہ مجتہدین علماء اسلام کا اور ان کی کتب کا جھٹلانیوالا ہے کیوں کہ ان سب کا یہی عقیدہ تھا جو قرآن وحدیث اسلام میں مرقوم ہے کہ تمام انبیاء وصلحاء اللہ کے بندے اس کے محتاج اس کے پیدا کئے ہوئے ہیں اور اس کے سامنے سب بے اختیار عاجز ہیں ہر وقت اس سے خائف لرزاں تھے بغیر اس کی مرضی واذن بول نہیں سکتے تھے اور سب ہی مرگئے یا شہید ہوئے اور قرب جوار رحمت ورضوان الٰہی میں جا بسے جن کے فراق سے مسلمین اور اقربین دردمند ملول ہوئے جن کے وقائع سے تمام کتب دینیہ بھرپور ہیں پس جو شخص ان تمام باتوں کا انکار کرکے سوال مرقومہ بالا کا مضمون بیان کرتا ہے وہ بے شک مفتری علی اللہ ہے کذاب دجال ہے ایسے لوگوں کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ الایۃ (آل عمران) یعنی جو لوگ کہ ان کے دلوں میں ٹیڑھ ہے یعنی کجی ہے بس وہ مشابہ آیت کے پیچھے لگتے ہیں فتنہ اور اُس کی تاویل بیجا دھونڈھتے ہیں اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مشابہات آیات کے پیچھے پڑے پس وہی کجی والے لوگ ہیں او کما قال جیسے کبھی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز میں

موجود ہے اس لئے ہر چیز کو خدا کہہ سکتے ہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ جس کا یہ ترجمہ کرتے ہیں کہ جس طرف منہ پھیروگے وہیں اللہ تعالیٰ کی ذات موجود ہوگی جس کا مطلب یہ لیتے ہیں کہ ہر چیز میں خدا ہے جس سے کتے گدھے بگھاڑ کا فر چوہڑے چمار مومن مشرک درخت پتھر وغیرہ کو خدا کہتے ہیں اور اس کو خدا کی واحدنیت سمجھتے ہیں جو سخت درجہ کی اللہ تعالیٰ کی بے ادبی کرتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ پاک ہے بلکہ آیت کا مطلب علماء مفسرین نے بیان کیا ہے یہاں وجہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے یا جہت وقبلہ ہے کیوں کہ آیت کا شان نزول قبلہ کی طرف کسی عذر سے نماز نہ پڑھنے سے اور کسی اور طرف ہوجانے کے بارہ میں ہوا ہے یا یہ آیت مشبہات میں داخل ہے کہ جس کی حقیقت اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں اور ہر جگہ سے اللہ تعالیٰ کا علم مراد ہے کہ اس کا علم تمام اشیاء کو محیط ہے اور ذات اللہ تعالیٰ کی تو وہ بموجب تصریح قرآن وحدیث وصحابہ وتابعین وائمہ مجتہدین اہل سنت وجماعت کے عرش پر ہے اور تمام مخلوقات سے جدا ہے اور علی اور متعالی اور بلند اور اس کا علم تمام جگہ عرش سے تحت الثریٰ تک موجود ہے اور حاوی ہے اور تمام متشبہات آیات کا بھی یہی مطلب ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کسی میں حلول کرتا ہے اور نہ کسی سے متحد ہوتا ہے اور نہ وہ اپنی مخلوق میں سماسکتا ہے بلکہ وہ برتر اعلیٰ اپنی عرش پر بلا کیف ومثال خلق سے بائن موجود اور ہیں سے تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے اور تمام عمل صالح اُسی کی طرف چڑھتی ہیں اور جس کو تفصیل مطلوب ہو وہ غنیتہ الطالبین کا مطالعہ کرے اور اس کی مثالیں مخلوقات سے بیان کرنا نہایت کفر کا کام ہے کیوں کہ اللہ نے فرمایا ہے فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ یعنی اللہ تعالیٰ کےلئے مثالیں مت بیان کرو اور فرمایا یعنی اللہ تعالیٰ کی مثال کوئی شے نہیں ہے بلکہ جو مثالیں پانی آگ ہوا جمادات نباتات وغیرہ کسی کے ذہن وخیال میں نہیں آتی ہیں وہ اللہ تعالیٰ ان سب کو پیدا کرنے والا ہے اور خیال وذہن کا بھی وہی خالق ہے پس یہ چیزیں ناقص عاجز قابل زوال کب اس بے مثال کبیر متعال لایزال کی مثال ہوسکتی ہیں جو مثالیں وہ بیان کرتا ہے کفر ہے اور جو خصلتیں وحرکات وعادات اس کے ہیں یہ سب شیطان کی خصلتیں ہیں جو انسانی صورت بنا کر فساد فی الارض کرتے ہیں جیسا کہ کسی نے کہا ہے۔

اے بسا ابلیس آدم روئے ہست پس بہر دست نیاید داد دست

کار شیطاں مے کند نامش ولی گر ولی ہیست لعنت بر ولی

اور جو مفسدہ پردازیاں وہ کرتا ہے گویا امن سلطنت میں رخنہ اندازی کرنا چاہتا ہے اور جہلا کو ہر زیر کرکے امادہ بر سر فساد کرتا ہے جس کی سزا وہ ایک دن ضرور پائے گا کیونکہ اللہ پاک نے فرمایا ہے وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ یعنی جو شخص کسی سے برا مکر کرتا ہے وہ اس کی سزا خود ہی بھگتتا ہے مسلمانوں کو اس کی ایذا پر صبر کرنا چاہیے اور جو وہ حضرت کی تعریفیں بیجا کرتا ہے جس سے حضرت نے منع فرمایا ہے اس سے جاہلوں کو دھوکہ دیتا ہے کیونکہ حضرت نے فرمایا ہے لاتطرونی کما اطرت النصاری الحدیث یعنی نصاریٰ کی طرح مجھے بڑھا کر خدا یا خدا کی جزء مت کہو بلکہ یہی کہو کہ میں خدا کا بندہ اور رسول ہوں اور مجھے یہی تعریف کافی ہے پس مسلمانوں کو چاہیے کہ واعظوں مفسدہ پردازو ںکو اپنی بستیوں اور علاقہ جات میں نہ آنے دیں خواہ سرکار سے مدد لے کر انتظام کریں خواہ اپنی طاقت سے اور سب آدمیوں کو ان کی مجالس سے بچائیں اور علماء کو خصوصا ایسے لوگوں کا بہت ہی خیال رکھنا چاہیے کیوں کہ یہ لوگ شریعت میں رغنہ اندازی چاہتے ہیں پس ایسے لوگ وجودی ہیں جو ہر چیز کو خدا کہتے اور یا حلولی ہیں جو کہتے ہیں کہ خود خدا کسی چیز میں داخل ہوگیا یعنی آدم میں یا عیسیٰ میں یا محمد ﷺ وغیرہ عباد صالحین میں خدا ان صورتوں میں ظاہر ہوا اور یا اتحادی ہیں کہ کہتے ہیں کہ کوئی شخص عبادت کرتے کرتے خدا کی ذات سے مل کر ایک ذات ہوجائے پس یہ سب کفار کے فرق ہیں اور ہر طرح عقلی ونقلی دلائل سے کتب عقائد واصول فروع اہل سنت وجماعت میں انکار د ہے اور یہ اکثر کا ربد اعتقاد جاہلوں میں گھس کر پیر واعظ بن کر گندے گندے عقیدے واعمال واقوال شرکیہ بدعیہ پھیلاتے ہیں جن سے بچنا اور ان سے دوری کرنا عین ایمان ہے چنانچہ نمونہ کے طور پر ہم ایک دو مشائخ کے قول ایسے لوگوں کے حق میں درج کردیتے ہیں تاکہ مسلمان عبرت پکڑیں اور ان شیاطین کے پھندے میں نہ پھسیں وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (۱) ملا علی قاری حنفی فقہ اکبر مصنفہ امام ابو حنیفہؒ میں نقل فرماتے ہیں ص ۱۷ من مثلہ اللہ بشیء من خلقہ فقد کفر الی ان قال من وصف اللہ تشبہ صفاتہ لصفاۃ احد من خلق للہ فھو کافر باللہ العظیم اور صفحہ ۱۹۵ میں لکھا ہے، وبعضھم قالو انہ الہ وان صلو الی القبلتہ یغرابو منین یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات کی کسی مخلوقات سے مثال یا مشابہت بیان کرے بے شک وہ اللہ جو بڑی عظمت والا ہے کے ساتھ کافر ہے اور وہ بھی کافر ہے جو حضرت علی کو خدا کہے اگرچہ قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز بھی پڑھتا ہو (۲) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی حجتہ اللہ البالغہ ص ۴۸ میں مشرکین کی اقسام میں فرماتے ہیں ومنھم من اعتقدان اللہ ھوالسید وھوالدبر لکنہ قد یخلع بعض عبدہ لباس الشرف والثالہ ریحملہ متقرنافی بعض الامور الخاصتہ ویقبل شفاعتہ فی عبادہ بمنزلتہ ملک الملوک یبعث علی کل قطر ملکا الخ۔ یعنی بعض مشرک ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو اصل مالک اور مدبر جانتے ہیں لیکن کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں کو شرف اور الوہیت دیکر اپنے بعض کاموں پر ان کو اختیار دے دیتا ہے اور ان کی سفارش قبول کرتا ہے جیسے کہ کوئی شہنشاہ اپنی طرف سے اپنے ملک کے کناروں میں بعض بندوں کو بادشاہ بنا کر بھیج دیتا اور اس ملک میں اکثر امور اسے کے تصرف میں کردیتا ہے پس مشرکین اسے طرح بزرگوں کو سمجھتے ہیں کہ خداوند تعالیٰ نے بزرگوں کی نگرانیاں اور علاقے بنائے ہیں اور ان کو ہر طرح کا اختیار اور تصرف دے دیا ہے اسی سبب سے ان کو بندہ کہنا مناسب نہیں سمجھتے بلکہ ان کو خدا کے بیٹے یعنی جزبین اور خدا کے معشوق اور اس کی سہاگنیں کہتے ہیں اور اپنے تئیں ان کا بندہ اور غلام کہتے ہیں جیسے عبدالمسیح عبدالعزیٰ عبدالنبی عبدالرسول پیر اندتہ نبی بخش ومحمد بخش وغلام جیلانی وغیرہ نام اسی قسم کے ہیں اور یہ بلا تمام یہود ونصاریٰ ومشرکین اور منافقین امت محمدی میں جو آج کل ہیں پھیلی ہوئی ہے اور بعض

مشرکین یہ کہتے ہیں کہ بزرگ عبادت کرتے کرتے خدا کی ذات سے مل کر یکذات ہوجاتے ہیں اسی لئے ان کو خدا کہنا درست ہے جیسا مشرکین مکہ کا اعتقاد تھا یہ خلاصہ مضمون حجتہ اللہ البالغہ کا ختم ہوا (۳) شیخ عبدالقادر محی الدین جیلانی مسمی بہ حضرت پیرا اپنی کتاب غنیتہ الطالبین اقسام روافض کے فصل میں فرماتے ہیں جو منتقطا درج ذیل میں رافضیوں کے ایک فرقہ کا نام غالیہ ہے جن کے کئی گندے عقائد ہیں اور ایک ان میں یہ بھی ہے ان الامام یعلم کل شیء ماکان ویکون الخ یعنی امام جو کچھ دین ودنیا سے ہوا یا ہوگا وہ سب جانتے ہیں یعنی اماموں کو علم غیب ثابت کرتے (ب) اور کہتے ہیں کہ ان علیا وسائر الایمۃ لم یموتوا بلیاتون الی ان تقوم الساعۃ الخ یعنی حضرت علی اور تمام امام نہیں مرے اور نہ قیامت تک مرئنگیے اور نہ موت ان پر راہ پائے بلکہ کہتے ہیں علی نبی ہے آج اور فرمایا ایک فرقہ رافضیوں کا جر بزیعیہ ہے وہ کہتے ہیں ان جعفر اہو الہ فلایری ولکن شبہ بہذاہ الصورۃ یعنی جعفر خدا ہے جو خدا کی صورت میں نمودار ہوا ایک فرقہ رافضیوں کا ہے جو کہتے ہیں۔ ان اللہ تعالیٰ فی خمسۃ اشخاص الخ یعنی اللہ تعالیٰ پانچ شخصوں میں محمد ﷺ اور حضرت علی اور عباس اور جعفر اور عقیل میں ہے (ر) اور ایک فرقہ مفوضیہ ہے وہ کہتے ہیں ان اللہ فوض تدبیر الخلق الی الائمۃ وان اللہ تعالیٰ قد اقدر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی خلق العالم وتدبیرہ الخ یعنی اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات کا انتظام اماموں کو سونپ دیا ہے اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو جہاں کے پیدا کرنے اور اس کی تدبیر کرنے کی قدرت دی ہے (س) اور بعض کہتے ہیں کہ ان علیا کان الہا علیہم لعنہم اللہ وملئکتہ وسائر خلقہ الی یوم الدین وقلع اثارہم واباد غفراہم ولاجعل منہم فی الارض دیار الانہم بالقوافی علوہم ومردوا علی الکفر وترکوا الاسلام وفارق الایمان ومجدوا الالہ والرسل والتنزیل فنعوذ باللہ بمن ذہب الی ہذا المقالۃ۔ یعنی تحقیق علی خدا ہیں اللہ تعالیٰ کی اور تمام فرشتوں اور مخلوقات کی قیامت تک ان پر لعنت ہو اللہ تعالیٰ اکھیڑ دے نشانیاں اونکی اور خراب کرے سبزیاں ان کی اور ان کا ایک گھر بھی زمین پر آباد نہ رہے کیوں کہ انہوں نے حد سے بڑھ کر محبت میں مبالغہ کیا (کہ ان کو خدا عالم الغیب متصرف منتظم قادر نہ مرنے والے خیال کیا) اور کفر پر جم گئے اور اسلام کو چھوڑ دیا اور ایمان سے جدا ہوگئے اور انکار کیا خدا اور رسولوں اور قرآن کا پس اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے لوگوں کی بکواسوں سے پناہ میں رکھے مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی ۱۲۔ حررہ العاجز الداعی الی الخیر عبدالحمید بدہو آنوی جھنگوی تلمیذ مجتہد العصر امام غرباء جماعت اہلحدیث دہلی ابو محمد عبدالوہاب المہاجری ملتانی نزیل دہلی ۱۲۔ الجواب صحیح محمد شفیع عفی عنہ مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب دہلی ۱۲ الجواب صحیح محرر عبداللطیف عفا عنہ مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی ۱۲۔ جواب بہت صحیح ہے محمد عبدالقادر عفی عنہ مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی، حررہ احمد الدہلوی مدرسہ فتحپوری، الجواب صواب محمد قاسم عفا عنہ مدرس مدرسہ امینیہ الجواب صواب بندہ ضیاء الحق عفی عنہ مدرسہ امینیہ۔ الجواب صحیح نظام حسین بیشک عقائد مذکورہ سوال شرکیہ وکفریہ عقائد ہیں ان کا قائل اور معتقد دائرہ اسلام سے خارج اور ملحد زندیق ہے اس سے بعیت کرنا یا اس کو بزرگ سمجھنا بلکہ مسلمان جاننا بھی سخت غلطی ہے اور گناہ ہے محمد کفایت اللہ غفرلہ مدرس مدرسہ امینیہ دہلی یہ شخص جس کا سوال میں ذکر ہے کافر مرتد ملحد زندیق ہے جو شخص اس کو مسلمان جانے وہ بھی بے ایمان مرتد ہے ایسے شخص کو حکام وقت سے کہہ کر بستی سے خارج کرنا یا جیلخانہ میں پہنچانا عین عبادت اور ثواب ہے ایسے ہی خبیثوں نے اسلام کو بدنام کر دیا نعوذ باللہ من ذلک۔ حررہ محمد ابراہیم مفتی دہلوی (یقال لہ ابراہیم) جو شخص خالق اور مخلوق کو واحد بالذات سمجھے اور صفات آلہیہ میں کسی مخلوق کو شریک سمجھے یا انبیاء وفرشتوں واولیاء اللہ وصلحاء کو عالم الغیب یا متصرف خلق الہی میں سمجھے یا اللہ پاک کو عرش پر بلاکیف سمجھے بے شک وبے شبہ ایسے لوگ کافر ہیں دائرہ اسلام سے خارج ہیں ہمیشہ جہنم میں رہیں گے قال اللہ تعالیٰ اِنَّہٗ مَن یُّشرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ وَمَاْوٰہُ النَّارُ الا یتہو قال تعالیٰ وَمَا ہُم بِخَارِجِینَ مِنْہَا قال تعالیٰ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَاءُ الایتہ سوال مذکورہ میں جو شخص اس قسم کے کلمات کہتا ہے وہ کافر دجال ہے شیطان صورت میں انسان کے ہے جو اس کی پیروی کرے وہ بھی گمراہ اور شیطان کا چیلا ہے واللہ اعلم حررہ احمد سلمہ الصمد مدرس مدرسہ مسجد حاجی علیجان ۴ ربیع الثانی ۱۳۶ ھ (مہر مولوی احمد) بے شک وبے شبہ ایسا اعتقاد رکھنے والا مشرک ہے اور ایسے شخص سے زبانی یا تحریری وغیرہ مجاولہ کرنے والا آیت یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْہَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ۔ کا عامل اور حدیث من رائی منکم منکرا فلیغیرہ کا حامی ہے تقویتہ الایمان میں مولانا اسماعیل شہید صاحب نے ان مسائل کو بسط کے ساتھ لکھا ہے من شاء البسط فلیطالعہ واللہ اعلم عبدالستار کلانوری نزیل دہلی مفتی مدرسہ دارالکتاب والسنتہ دہلی مورخہ ۶ ار بیع الثانی ۱۳۰ ھ الجواب صحیح ابوالحسن محمد ہشام الدین عفی عنہ الجواب صحیح والخلاف قبیح ابو عبدالمعز محمد عبدالعزیز عفی عنہ الجواب حسن ابواسحاق محمد عبدلرزاق عفی عنہ الجواب صحیح ابو عبدالشکور محمد عبدالغفور عفی عنہ الجواب صحیح بقلم خود ابو عبدالبرا الجواب صحیح ابو عبدالرحمن خیر الدین مدرس مدرسہ حمیدیہ الجواب صحیح العاجز کفایت اللہ سلہٹی وہ شخص جس کا ذکر سوال میں ہے بے شک وشبہ ایسا شخص کافر ہے مشرک ہے کیوں کہ خدا کی ذات کو جو خالق ہے اس کو مخلوق کے ساتھ ملانا یعنی اونکو خدا کے کاموں میں متصرف جاننا یہی تو شرک ہے جب خالق اور مخلوق دونوں ایک ہی ہے تو خدا وحدہ لاشریک لہ نے قیامت کا دن وحساب کتاب عذاب وثواب جنت ودوزخ کس لئے کیا ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی شخص اپنے بعض اعضا کو دکھ تکلیف میں اور بعض کو عیش عشرت میں رکھے جب وہ ایسا نہیں کرسکتا تو معلوم ہوا کہ خالق مخلوق میں فرق ہے دیکھو اللہ پاک رب العالمین اپنے حبیب احمد مجتبی محمد مصطفی ﷺ کو ارشاد فرماتا ہے قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ تو اے محمد کہدے کہ سوائے اس کے نہیں کہ میں آدمی ہوں مثل تمہارے اور دوسری جگہ میں ارشاد ہوتا ہے وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ہُوَ یعنی اگر تجھ کو اللہ مصیبت میں ڈال دے تو بجز ذات پاک کے کوئی اس کو ٹالنے والا نہیں اسی مضمون کی اور بہت سی آیتیں ہیں جن سے یہی صاف عیاں ہوتا ہے کہ مخلوق اور خالق میں فرق ہے اگر سب خدا ہیں اور سب کو تصرف حاصل ہے تو کیوں ایک بیچارہ ٹکڑے کے لئے دربدر پھرتا ہے اور ایک بڑی دھوم دھام سے تخت پر بیٹھا ہے کیوں نہیں سب یکساں ہوجاتے حررہ العاجز الراجی الی رحمتہ اللہ ابو سعید محمد عبداللہ ساہیوال نزیل دہلی خادم شریعت رسول اللہ ابو سعید محمد عبداللہ بے شک وشبہ شخص مذکور کل وعادی میں مشرک کافر بے ایمان مردود کذاب ملعون ملحد مرتد خارج از اسلام ہے اس نے جو عقیدہ اپنا خدا اور رسول یعنی خالق اور مخلوق میں فرق نہ کرنا ظاہر کیا ہے یہ دہریہ سے بدترین ہے اور اس کے برخلاف سینکڑوں آیات اور ہزاروں احادیث آچکی ہیں الغرض شخص مذکور کو نہ سلام دیا جاوے نہ دعوت کی جاوے اور جب مرجاوے تو مسلمانوں کی نہ قبروں میں گاڑا جاوے اور نہ اس پر نماز جنازہ پڑھی جاوے اس کا نکاح اس کے کلمات مذکورہ کے سبب ٹوٹ گیا اور اس کی عورت آزاد ہے اگر وہ مسلمان ہو تو اور اگر اس کے گھر آباد رہے گی تو وہ زنا کرے گی اور اولاد حرام پیدا ہوگی پس جو شخص مسلمان ہو شخص مذکور سے میل جول برتاو رکھے گا وہ بھی خارج از اسلام شمار کیا جاوے گا فقط۔ محمد عبدالعزیز قریشی گوجرانوالہ پنجاب واقعی جس شخص کا کہ سوال میں ذکر ہے کہ خالق اور مخلوق کو ایک جانتا ہے کافر ہے جیسے کہ سکہ ودیگر کافروں کا وجود ہے سمہ اوست والے ہر شی کو عین خدا کہتے ہیں خلاف قرآن اور حدیث ویسا ہی یہ شخص کافر ودجال ہے ایسے بہت لوگ ہیں حسب ذیل توجہ کریں کتاب رہبر راہ حق مصنف مولوی دردار خاں ولد سیف دار خاں فرید خانی شہر گردی راجپوتانہ لکھتا ہے :۔

آنکھ دل کی جب کھلی معشوق اپنے میں ملا بلبلا جب جھاگ اٹھا عین دریا ہوگیا

بتایا جب تونے عالم کو ظاہر اور باطن میں ہوا یکتائی سے احد واحد سے ہوا احد

اس مقدمہ سے ثابت ہوا کہ سب وہی ہے اس میں شک نہیں ہے یعنی ہم اوست

من عرف نفسہ فقد عرف ربہ :۔

تین تلوک اور صاحب تو ہیں تو ڈھونڈے ہے ہو میں تو میں

کہیں اللہ کہیں رام کہایا کہیں بندہ ہو پوجن آیا

ماٹی سے کعبہ بنوایا آپ ہی آپ اوس سیس نوایا

آپ گنگ میں نہایا پھر سوک ہو پوجن آیا

آپ انا الحق آن پکارا کیا بدنام منصور بچارا

پھر قاضی تو قابل کہنا،   بردا کو سولی و ہر دینا

کون چڑہا اور کون چڑہا   یا   آپ ہی وہ کئی روپ میں آیا

مرزا ئیونکا بھی ایسا ہی عقیدہ ہے   اخبار بدر ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء

محمد دیکھنے ہو جس کو اکمل   غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

خدا سے تو خدا تجھے سے واللہ   تیرا مرتبہ نہیں آتا بیان میں

و نیز کتاب البشری ۲ صفحہ ۱۱۹ خدا نے مجھ کو امین الملک جی سنگھ بہادر کیا۔ ایضا ص ۹۴ جلد   اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَن نَّقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ   تحقیق تیرا ہی حکم ہے جب تو کسی شی کا ارادہ کرے تو اسے کہدیتا ہے پس وہ ہو جاتی ہے البشری جلد ۲ ص ۲۱ فرزند دلبند گرامی وارجمند مظہر الحق والعلی کان اللہ نزل من السماء ترجمہ حق اور علی کا مظہر اس کا فرزند ظہور ایسا ہوگا کہ گویا اللہ تعالی ہے بلند سے نازل ہو لیسے ہی گندے عقیدے مرزائیوں کے ہیں اور یہی عقائد سکھون کے جیسے عبارت کرنت اول اللہ نور ادیا قدرت کے سب بندے۔ ایک نور ہے سب کچھ اونچا کون پہلے کو مندے لوگو بھرم نہ بہولو بہائی خالق خلق خلق میں خالق پورا ہو سی رب ٹہاٹی کافی بلاشاہ قصور خلیفہ سنگر والوں کا۔ تو ہر رنگون میں رنگی ہے کہ بھنگی ہے کہ ٹوپی پہن فرنگی ہے تو بندرا ئن گنوچراے وعبداللہ دے گھر محمد کہلادے عرشوں تے اوت پاک کہلاوے سانولا مکافی وسدے ہوتسی ہر ضانہ وچہ وسدے ہو یہ ایسے مردود عقائد کفار اور جوگیون کی ہیں انہیں کے پیرو یہ مکار بھی ہیں اور کل ایسی ہی کتابیں ان کی ہیں۔

اوہ اکہن بندہ شکر کرے یہ ذات ربیدی ایہی

ایہہ ذات ربیدی شکر کرے اسے غیر نہ کوئی رہی

اوہ اکہن آپنے نیگر کڑیاں آپے ماہیو بنیاں

راوں کاہن تے چاک چھوچھکڑا گھر عبداللہ بنیاں

اوس رنگ رنگیلا بنوا کہا تیں رنگی سب تیں فرق کیتیں حدنہ کائی سب کچھ منبیاں منیاں

یہ گنداشاندے مندے گندے طعنے مارنہ مینوں

جے شک ہووے تا اکہ سناواں صورت ہووے جتے ینو

غرض ایسے ایسے کلام وکتابیں بہت ہیں اور یہ یقینی کافر ہیں عبدالعزیز خاں واعظ کانفرنس اہلحدیث بقلم خود عفی عنہ واقع میں ایسے لوگ مشرک و کافر ہیں بلاشک وشبہ العاجز ابو محمد عبدالتواب عفی عنہ الماندی خادم شریعت رسول باب ابو محمد عبدالتواب عفی عنہ الجواب صیح خادم شرع متین ابوالمحبوب محمد تمز الدین الجواب صیح واقع میں ایسے لوگوں کو مشرک و کافر سمجھنا چاہیے الراقم مبارک علی ندوی الجواصیح ابوالمنصور محمد عبدالباری غفر الکافی رنگ پوری الجواب صیح والخلاف قبیح العاجز ابوثناء اللہ محمد کلیم الدین عفی عنہ الجواب صیح ابو جعفر محمد عبدالستار عفی عنہ بلا ریب شخص مزکور کافر و مرتد ہے بلکہ تما چمار ہندو آریہ سے بڑھ کر اکفر ہے حتی کہ کتے گدھے سے بھی بدتر ہے اللہ سبحانہ وتعالی ان تمام شرکیہ سے پاک ہے وہ ہمیشہ وحدہ لاشریک لہ لم یلد ولم یکن لہ کفوا احد سے موصوف ہے اس واسطے امام ابو حنیفہؒ فقہ اکبر میں فرماتے ہیں   لایشبہ شیا من الاشیاء من خلقہ ولایشبہ شی من خلقہ لم یزل ولایزال باسماو صفاتہ ترجمہ اللہ سبحانہ تعالی کسی چیز کے مشابہ نہیں چیزوں میں سے اپنی مخلوق سے اور نہ اللہ تعالی جیسی کوئی اور چیز ہے مخلوق میں سے ہمیشہ سے ہے اور وہ ہمیشہ رہنے والا ہے اپنے ناموں اور صفاتوں کے ساتھ احمد بن محمد الملتانی عفا اللہ عنہ صدر بازار دلی ایسا شخص جو فیما خالق و مخلوق فرق تمیز نہیں کرتا بے شک ضال مضل مفسد معاند ہے یہ شخص ان بہتر ۷۲ فرقوں میں سے ہے جن کی بابت ارشاد نبوی ہے کلھم فی النار واعلم ان مذہب القونیۃ بجہالتہ وبطلالتہ وضلالتہ ومالدین الالافی کتاب اللہ وسنتہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا خوب کسی نے کہا ہے، شعر:۔

ما افسد الدین الاالملوک واحبار رسواء ورہبانہا

حررہ ابو محمد عبیداللہ عافا عنہ مدرس مدرسہ دارالہدی کشن گنج دہلی الجواب صیح صالح والقول صریح واضح ابو عمران عنایت اللہ وزیر آبادی عفی عنہ الجواب صیح والمجیب مصیب عبدالرشید عفی عنہ الحمید مدرس مدرسہ دارالسلام جو شخص خالق و مخلوق میں فرق نکرے وہم اوست کا معتقد بنا رہے بلاارتیاب وہ مشرک گمراہ خارج عن الاسلام حلال الدم محروم عن و مستحق نار ہے اور حدیث انا العرب بلا تفاق علماء کے موضوع و مخترع مختلق ہے کما ہو مصرح فن کتب اہل العلم بالحدیث واللہ اعلم فالعاجز ابو عبدالکریم محمد عبدالحلیل سامرودی جس شخص کا یہ مذہب جو سوال میں مذکور ہے وہ کافر بلکہ وہ یہود و نصاری سے اکفر ہے بلکہ کفارئے روزمیں سے کافر تر حتی کہ دہریہ سے بھی بدتر ہے اس واسطے کہ وجود صانع عالم کے منکر اور اس جہاں کو قدیمی اور خود بخود جانتے ہیں اور ازلی وابدی کیوں کہ ان کی نزدیک یہی خدا ہے اور خدا تو قدیمی ہوتا ہے خلاصہ ان کا قول کا اور تیجہ یہی ہے کہ یہ جہاں خود بخود ہے اور خالق خود اور یہی قول دہریہ کا لیکن دہریہ سے یہ بدتر ہیں کیوں کہ دہریہ ان مخلوقات پر اللہ عزوجل کے نام نہیں رکھتے اور یہ وجودیہ ان پر اللہ تعالی کے نام صریح بولتے ہیں اور دہریہ ان مخلوقات کی پوجا نہیں کرتے اور یہ وجودیہ تمام مخلوقات کی عبادت کرتے ہیں اور میں نے ان پر مدلل رد لکھا ہے مدفع آلہی اور صمصام میں وہاں سے دیکھ لیں فقط والسلام والحمد للہ رب العالمین عبدالاحد خانپوری عفا اللہ عنہ امین مجھ کو تمام جواب دیکھنے کی فرصت نہیں ملی قولی فیہ ما قال عبدالواحد الغزنوی عفا عنہ از لاہور اس بیہودہ عقیدہ کا موجد بعض گمراہ فلسفی ہے جس کو شریعت سے کوئی تعلق نہیں اس کے بعض چیلے اسلامی طبقہ میں رونما ہو کر مسلمانوں کو اندر اندر گمراہ کرنا چاہتے ہیں پھر اصل اُسی مذہب والے ہیں مگر جہاں جیسا موقع دیکھتے ہیں ویسا رنگ اختیار کر کے اپنا کام کرتے ہیں مسلمانوں کو ان سے ہوشیار رہنا چاہیے مسلمانوں کا سچا مذہب قرآن وحدیث ہے جو اس کے مطابق ہو اس کو تو صیح کہیں ورنہ غلط ہم جب اس عقیدہ کو قرآن وحدیث کی کسوٹی پر کھتے ہیں تو اس مسئلہ کو قرآن وحدیث کے ایسا خلاف پاتے ہیں کہ اگر اس عقیدہ کو اختیار کریں تو قرآن وحدیث اڑجائے آپ خیال کریں کہ جب تمام مخلوق عین خدا ٹھہرے تو ہم لوگ خدا ہو کر پھر عبادت کیوں کریں اب قرآن وحدیث کی ہم کو ضرورت ہی نہ رہی شرک الگ لازم آیا جو قرآن وحدیث کی تعلیم کے بالکل خلاف ہے معاذاللہ یہ تو مشرکین عرب سے بھی بڑھ گئے ان کے ہاں تو تین سو ساٹھ ہی بت تھے اور یہاں بے انتہا ہر چیز بت بننے کے قابل ہے اور پھر وہ لوگ اس کو عین خدا نہیں کہتے تھے انہوں نے تو غضب ڈہایا شرک انتہا ہی کر دیا عیسائیوں سے بھی نمبر بڑھا دیا خدا کے بے انتہا ٹکڑے کر دالے اور لطف یہ کہ خدا ہو کر کیا کیا پاکیزہ حرکات کرتے ہیں سبحان اللہ واہ رے میاں خدا خدا کے ایسے ہی ایسے حرکات وافعال ہوتے ہیں اور خدا کی ایسی ہی صورت وشکل ہے اصل یہ ہے کہ ان لوگوں کا دماغ خراب ہو گیا ہے بحران میں جو نہ لکھیں تھوڑا ہے ان کے مالیخولیا کا جب تک پورا علاج نہ ہو اور ان کی چندیا نہ سہلائی

جائے ان کا خیال درست والا نہیں ان کا خیال اگر صیح مانا جائے توپھر فرعون اپنے خدائی دعوی میں کیوں معتقب ہوگیا اظہار حق پر بھی عذاب ہوتا ہے اوراب دوزخ کی بھی ضرورت نہ رہی خدا بھی کہیں دوزخ میں جائے گا اور جنتی قومیں رسول عدم اطاعت کیوجہ سے مغرب ہوئیں سب غلط خدا ہوکر اطاعت کیا معنی پس صاف یوں کہو کہ قرآن وحدیث غلط اوریہ مسئلہ صیح صیح نہیں تف ہے ایسی سمجھ پر سچ ہے وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ کتبہ عبدالنورمدرس اول مدرسہ دارلہدی نانتی باغ کلکتہ حامدا مصایا واضح ہوکہ خالق مخلوق کوایک سمجھنا دوسروں کو بتانا یہ عقیدہ اور دعوی اہل تثلیت تمام مذاہب کفار سے بدتر اور قرآن کریم کی تعلیم سے بہت دور فرمایا اللہ تعالی : يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ یعنی اے لوگو اپنے پالنہار کی بندگی اور پرستش کروجس نے تم کو اور تم سے پہلوں کو بنایا اوراس کو اللہ تعالی نے موجب نجات و بچاو ٹھرایا اگر تمام آدمی مخلوق مربوب عین ذات خدا ہوتے توان کو اللہ تعالی اور خالق ہونے کی حاجت نہ تھی اور نہ اللہ تعالی کو ان پر یہ حق تھا کہ اپنی عبادت کا حکم دیتا اور فرمایا اللہ تعالی نے خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ كُلَّ شَيْءٍ مطلب یہ ہے یعنی ہر چیز کا سنبھال نے والا ہے اور فرمایا اپنے بنی کو مخاطب کرکے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ یعنی کہہ دے (اے محمدؐ) وہ شان والا اکیلا ونرالا ہے اللَّهُ الصَّمَدُ اللہ تعالی بے نیاز ہے کسی سے اس کو کوئی حاجت نہیں نہ اس کو کوئی ضرورت ذاتی مثل بھوک پیاس شہوت سونا پہننا مدلینا لَمْ يَلِدْ اس نے کسی کو نہیں جنا وَلَمْ يُولَدْ اور نہ کسی سے جنا گیا جب دونوں تعلق ندارد ہیں یعنی نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے پھر تیجہ صاف ہے وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ اور نہیں اس کی کوئی ہم جنس غرض کہ حدیث حمدیت کا یہی مقتضا ہے وہ سب سے بے پرواہ اور جدا اور سب اس کے محتاج جیسا کہ دوسری جگہ فرمایا ہے يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ یعنی اے لوگوں تم سب اللہ کے محتاج اور بھکاری ہو اور اللہ تعالی ہی بے پرواہ خوبیوں والا ہے مختصر یہ کہ اگر تمام مخلوقت اللہ ہی کا عین ہے تو یہ خرابیاں اور محتاجیاں ان میں کیوں ہوئیں پھر اللہ تعالی نے ان کو محتاج کرکے کیوں پکارا حاصل یہ کہ مذہب وہی اللہ وہی مخلوق اسلام سے کیا دائرہ انسانیت سے خارج بتارہا ہے مشرکین عرب عجم نے بھی اپنے معبودوں کو خدا کی ذات میں شریک نہیں کیا ایسے مذہب والا ان سے بھی بہت بڑھا ہوا مشرک کافر خارج از اسلام ہے یہ قرآن حدیث میں اس کی بہت کچھ تفصیل ہے سمجھنے اور گھر اسے ہی بچنے کو یہ بہت ہے حررہ عبیدالرحمن الرجی الی رحمتہ المنان کفاہ المنان مدرسہ دارالہدی دہلی اقول باللہ التوفیق ۔ میں باوجہ اپنی کم فرصتی کے اور تقاضوں کے جلد کے جواب مکمل نہیں دیکھ سکا جو عقائد سوال میں موجود ہیں وہ سب کفریہ عقائد ہیں اللہ رب العالمین اپنے عرش پر اپنی کل مخلوق سے بائین ہے اس پر کل اہل سنت والجماعت کا اجماع ہے کلام اللہ کی سینکڑوں آیتیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کثیرہ شاہد ہیں اور اس کے برخلاف عقیدہ رکھنے والا بالاجماع کافر ہے قال اللہ تبارک وتعالی الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ وقال اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ اور شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں فقد اتفق سلف الامۃ واعتھا علی ان الخالق بائن مخلوقاتہ لیس فی ذاتہ شی من ۃ خلوقاتہ ولافی مخلوقا شی من ذاتہ واسلف والائمۃ کفر وجہیلا قالوانہ فی کل مکان وکان ماانکروہ علیھم فکیف یحون فی البطون والحشوش والافلیہ تعالی عن ذلک فکیف من یجعلہ نفس وجود البطون والحشوش والافلیۃ والنجلسات والا قدار۔ یعنی ائمہ سلف نے اسبات پر اتفاق کیا ہے کہ اللہ تبارک تعالی اپنی مخلوقات سے بائین ہے اس کی مخلوقات میں سے کوئی چیز اس کی ذات میں نہیں اور نہ اس کی ذات مخلوقات میں سے کسی میں ہے چوں کہ جہمیہ اللہ تعالی کو ہر جگہ مانتے ہیں اس لئے انہیں کافر کہا ہے بھلا کیسے ہوسکتا ہے کہ اللہ پاک پٹیوں اور پاخانوں میں اور جنگلوں میں ہو اور جب یہ کافر ہوئے تو جو لوگ اللہ تعالی کو نفس وجود پٹیوں اور پاخانوں وغیرہ کا مانیں ان کے کفر میں کیا کلام رہا فقال اللہ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا اہذا ما عندی وعلم اللہ اتم واکمل ۔ کتبہ بقلمہ وقال بضمہ ابو عبداللہ محمد بن ابراہیم جونا گڑھی ثم الدہلوی مدرس مدرسہ محمدیہ عربیہ اجمیری دروازہ دہلی واقعی ایسا شخص مرتد ملحد ہے اس سے میل جول رکھنا نہیں چاہیے ایسے شخص سے توبہ کرانی چاہیے اگر توبہ نہ کرے تو جانو کہ یہ شخص کافر ہے ایسوں کو پیر پکڑنا مشرکوں کا کام ہے رسول اللہ ﷺ بشر ہیں مانند ہمارے مگر ان کی طرف وحی کیجاتی تھی نہ ہماری طرف فرق یہ ہے العاجز ابع عبدالرزاق محمد اسحاق ڈربوی میماروی : حررہ ابو محمد عبدالجبار الکھنڈیلوی مدرسہ مدرس اشاعتہ القرآن والحدیث موضع کھنڈیلہ ریاست بلپور : الجواب صیح والرائے الجیح ابو محمد عبدالوہاب المہاجری امام جماعت غرباء اہلحدیث دہلی :

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد10ص 122-137

محدث فتویٰ